حلال سرٹیفکٹ کے اجراء کے لئے شرائط ومعیارات

چوبیسواں فقہی سمینار منعقدہ: ۹ تا ۱۱/ جمادی الاول ۱۴۳۶ھ، مطابق ۱ تا ۳/ مارچ ۲۰۱۵ء، دارالعلوم الاسلامیہ اوچیرہ، کولم (کیرلا)

۱- شریعت میں حلال وحرام سے متعلق واضح احکام موجود ہیں، ان پر عمل کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے اور اس سے تساہل نہ صرف شدید گناہ ہے بلکہ احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کی وجہ سے انسان کی دوسری نیکیاں بھی ضائع ہوجاتی ہیں، اس لئے مسلمانوں کو اس سلسلہ میں پوری احتیاط برتنی چاہئے اور جو مسلمان ادارے حلال سرٹیفکٹ جاری کرتے ہیں وہ پوری تحقیق اور تیقظ کے ساتھ اپنی ذمہ داری کو انجام دیں۔

۲- لحمی غذائی مصنوعات کا استعمال کرنا جائز ہے، بشرطیکہ جانور کا حلال ہونا اور شرعی طریقہ پر ذبح کیا جانا متحقق ہوجائے۔

۳- جن مصنوعات میں حرام اجزاء کا استعمال بھی کیا جاتا ہے ان کے لئے حلال سرٹیفکٹ جاری کرنے کا اختیار صرف احکام شریعت کے واقف کار اور فنی مہارت رکھنے والے دیندار، معتبر افراد ہی کو ہوگا، کسی غیر مسلم یا غیر واقف کار کی تصدیق وخبر کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔

۴- غذائی مصنوعات کے اجزاء کی تحقیق کے لئے مسلمانوں کو خود اپنی لیبارٹری کا انتظام کرنا چاہئے؛ تاہم اپنی لیبارٹری نہ ہونے کی صورت میں غیر مسلموں کے زیر نگرانی کام کرنے والی معتبر لیبارٹری کی رپورٹ پر بھی اعتبار کرکے سرٹیفکٹ جاری کرنے کی گنجائش ہے؛ تاہم حتی المقدور اس بات کی کوشش ہونی چاہئے کہ تحقیق وتجزیہ کا یہ عمل کسی معتبر مسلمان شخص کی نگرانی میں ہو۔

۵- حلال سرٹیفکٹ جاری کرنا بڑی ذمہ داری کا کام ہے، یہ کام وہی ادارہ انجام دے سکتا ہے جس میں خدا ترس، احکام شریعت پر گہری نظر رکھنے والے علماء واصحاب افتاء اور معتبر مسلمان ماہرین پر مشتمل افراد ہوں اور اس ادارہ کے نمائندے ذبح وغیرہ کے مراحل میں موجود رہ کر پوری تحقیق کے بعد سرٹیفکٹ جاری کریں اور مسلسل نگرانی رکھیں۔

☆☆☆